

محمد عليه وسلم صلى الله
مصطفى و مجتبی

The Greatest man to ever walk on the Earth

اكناسٹرز

Class # 14

غزوه احد

(آل عمران 122-166)

قریش کی تیاری

- ابوسفیان کے قافلے کا مال
- ایک دوسرے کو اکسانا
- مال و انعامات کے وعدے
- انتقامی گفتگو/اشعار
- لشکر کی تیاری

حضرت عباس کا خط کے ذریعے اطلاع کرنا

● آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مشورہ

- دو آراء:

1. مدینہ میں رہتے ہوئے دفاع

2. باہر نکل کر جنگ

- فیصلہ: باہر نکل کر جنگ

لشکر کی تیاری

- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا خواب
- لشکر کی تقسیم
- مہاجرین - حضرت مصعب بن عمیر
- انصار - اوس - حضرت اسید بن حضیر
- انصار - خزرج - حضرت حباب بن منذر
- آستین کے سانپ - 300 واپس پلٹ گئے

لشکر کی تیاری

- دو اور قبیلوں میں خوف
- اِذْ هَمَّتْ طَّائِفَتْنِ مِنْكُمْ اَنْ تَقْسَلَا^ل
وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ط وَعَلَى اللّٰهِ فُلْتِيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ

- جب تمہاری دو جماعتیں پست ہمتی کا ارادہ کر چکی تھیں، اللہ تعالیٰ انکا ولی اور مددگار ہے۔ اور اسی کی پاک ذات پر مومنوں کو بھروسہ رکھنا چاہئے۔ - آل عمران 122

سازو سامان

مسلمان	قریش	
700	3000	افراد
0	3000	اونٹ
50	200	گھوڑے
100	700	زرہیں

لشکر کی تیاری

● افراد کی کمی پر تسلی

بَلَىٰ إِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُم مِّن فَوْرِهِمْ هَذَا يُمددکم رَبُّکُم
بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ

کیوں نہیں، بلکہ اگر تم صبر و پرہیزگاری کرو اور یہ لوگ اسی دم تمہارے پاس
آجائیں تو تمہارا رب تمہاری امداد پانچ ہزار فرشتوں سے کرے گا جو نشاندار ہوں
گے - آل عمران 125

لشکر کی تیاری

● افراد کی کمی پر تسلی

لَيَقْطَعَنَّ طَرَفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ يَكْبِتُهُمْ فَيُثَلِّبُوا خَائِبِينَ

(اس امداد الہی کا مقصد یہ تھا کہ اللہ) کافروں کی ایک جماعت کو کاٹ دے یا انہیں ذلیل کر ڈالے اور (سارے کے سارے) نامراد ہو کر واپس چلے جائیں - آل عمران 125

میدان جہاد

احد کا پہاڑ

غزوہ احد
(3ھ)



← احد کا پہاڑ پشت پر

← گھاتی

← حضرت عبد اللہ بن جبیرؓ کی

قیادت میں پچاس افراد کا دستہ
مستعین

میدان جنگ

● بہترین جنگی صف بندی

- احد پشت پر

- درہ جہاں سے خطرہ تھا

- درہ پر عبداللہ بن جبیر کے ساتھ 50 تیر اندازوں کا دستہ

دوران جنگ

- عام حملے کا آغاز
- حضرت حمزہ کی شہادت
- قریش پسپا ہوتے ہیں
- مال غنیمت کا لالچ
- تیر اندازوں کا درہ چھوڑ دینا
- فتح شکست میں بدل گئی

دوران جنگ

● آپ کی شہادت کی اطلاع اور مسلمانوں میں انتشار

إِذْ تُصْعِدُونَ وَلَا تَلْوَنَ عَلَىٰ أَحَدٍ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي أَحْرَابِكُمْ
فَأَتَابِكُمْ عَمَّا بَغِمَ لَكُمْ لَتَخْرُتُوا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ
وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ

جب کہ تم چڑھے چلے جا رہے تھے اور کسی طرف توجہ تک نہیں کرتے تھے اور اللہ کے رسول تمہیں تمہارے پیچھے سے آوازیں دے رہے تھے، بس تمہیں غم پر غم پہنچا تاکہ تم فوت شدہ چیز پر غمگین نہ ہو اور نہ پہنچنے والی (تکلیف) پر اداس ہو، اللہ تعالیٰ تمہارے تمام اعمال سے خبردار ہے آل عمران

دوران جنگ

● آپ کی شہادت کی اطلاع اور مسلمانوں میں انتشار

الَّذِينَ اسْتَجَابُوا

لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ طِلَّةً اَحْسَنُوا مِثْلَهُمْ وَانْفَعُوا اَجْرٌ عَ

جن لوگوں نے زخم کھانے کے بعد بھی اللہ اور رسول کی پکار پر لبیک کہا ان میں جو اشخاص نیکوکار اور پرہیز گار ہیں ان کے لیے بڑا اجر ہے

آل عمران 172

دوران جنگ

● آپ کے گرد خونریز معرکہ

● آپ کا زخمی ہونا

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ
عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يُّنْقَلِبْ عَلَىٰ عَقْبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ
اللَّهَ شَيْئًا ۗ وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ - آل عمران 144

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) صرف رسول ہی ہیں، ان سے پہلے بہت سے رسول ہو چکے ہیں، کیا اگر ان کا انتقال ہو جائے یا یہ شہید ہو جائیں، تو تم اسلام سے اپنی ایڑیوں کے بل پھر جاؤ گے؟ اور جو کوئی پھر جائے اپنی ایڑیوں پر تو ہرگز اللہ تعالیٰ کا کچھ نہ بگاڑے گا، عنقریب اللہ تعالیٰ شکر گزاروں کو نیک بدلہ دے گا

دوران جنگ

● نصرت الہی

ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا يَغْشَى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ

بِ

لِللَّهِ غَيْرِ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةُ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ... وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

اس غم کے بعد پھر اللہ نے تم میں سے کچھ لوگوں پر ایسی اطمینان کی سی حالت طاری کر دی کہ وہ اونگھنے لگے مگر ایک دوسرا گروہ، جس کے لیے ساری اہمیت بس اپنے مفاد ہی کی تھی، اللہ کے متعلق طرح طرح کے جاہلانہ گمان کرنے لگا جو سراسر خلاف حق تھے یہ لوگ اب کہتے ہیں کہ، "اس کام کے چلانے میں ہمارا بھی کوئی حصہ ہے؟" ان سے کہو "کسی کا کوئی حصہ نہیں) اس کام کے سارے اختیارات اللہ کے ہاتھ میں ہیں" دراصل یہ لوگ اپنے دلوں میں جو بات چھپائے ہوئے ہیں اُسے تم پر ظاہر نہیں کرتے ان کا اصل مطلب یہ ہے کہ، "اگر (قیادت کے) اختیارات میں ہمارا کچھ حصہ ہوتا تو یہاں ہم نہ مارے جاتے" ان سے کہہ دو کہ، "اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن لوگوں کی موت لکھی ہوئی تھی وہ خود اپنی قتل گاہوں کی طرف نکل آتے" اور یہ معاملہ جو پیش آیا، یہ تو اس لیے تھا کہ جو کچھ تمہارے سینوں میں

جنگ کے بعد

● شہداء:

- اوس - 24

- خزر ج - 41

- مہاجرین - 4

- یہود - 1

غزوہ احد پر قرآن کا تبصرہ

- آل عمران 122-180
- جنگ میں پیش آنے والے تمام اہم واقعات پر سبق آموزر اور جچاتلا تبصرہ
- بزدلی اور کم ہمتی

غزوہ احد پر قرآن کا تبصرہ

● موت کا خوف؟

● يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوٰنِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِى الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا عِزًى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِى قُلُوْبِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌۙ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِى سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مِتُّمْ لَمَعْرَهٗ مِّنْ اللّٰهِ وَرَحْمَةً خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَۙ

- اے لوگو جو ایمان لائے ہو، کافروں کی سی باتیں نہ کرو جن کے عزیز و اقارب اگر کبھی سفر پر جاتے ہیں یا جنگ میں شریک ہوتے ہیں (اور وہاں کسی حادثہ سے دو چار ہو جاتے ہیں) تو وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مارے جاتے اور نہ قتل ہوتے اللہ اس قسم کی باتوں کو ان کے دلوں میں حسرت و اندوہ کا سبب بنا دیتا ہے، ورنہ دراصل مارنے اور جلانے والا تو اللہ ہی ہے اور تمہاری حرکات پر وہی نگران ہے۔ اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو اللہ کی جو رحمت اور بخشش تمہارے حصہ میں آئے گی وہ ان ساری چیزوں سے زیادہ بہتر ہے جنہیں یہ لوگ جمع کرتے ہیں۔

ل عمران 156- 157

● باطل کا خوف؟

غزوہ احد پر قرآن کا تبصرہ

● مال کی محبت

● يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْا اَلرِّبٰوَا اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ

تُفْلِحُوْنَ

- اے لوگو جو ایمان لائے ہو، یہ بڑھتا اور چڑھتا سود کھانا چھوڑ دو اور اللہ سے

ڈرو، امید ہے کہ فلاح پاؤ گے - آل عمران 130

● سود خوری

غزوہ احد پر قرآن کا تبصرہ

• وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللَّهُ وَعْدَهُ إِذْ تَحُسُّونَهُم بِإِذْنِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَزَّعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِمَّنْ بَعْدَ مَا أُرَاكُم مَّا تُحِبُّونَ ۚ مِنْكُمْ مَن يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَن يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۖ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۗ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ

- اللہ نے (تائید و نصرت کا) جو وعدہ تم سے کیا تھا وہ تو اُس نے پورا کر دیا ابتدا میں اُس کے حکم سے تم ہی اُن کو قتل کر رہے تھے مگر جب تم نے کمزوری دکھائی اور اپنے کام میں باہم اختلاف کیا، اور جونہی کہ وہ چیز اللہ نے تمہیں دکھائی جس کی محبت میں تم گرفتار تھے (یعنی مال غنیمت) تم اپنے سردار کے حکم کی خلاف ورزی کر بیٹھے اس لیے کہ تم میں سے کچھ لوگ دنیا کے طالب تھے اور کچھ آخرت کی خواہش رکھتے تھے تب اللہ نے تمہیں کافروں کے مقابلہ میں پسپا کر دیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے اور حق یہ ہے کہ اللہ نے پھر بھی تمہیں معاف ہی کر دیا کیونکہ مومنوں پر اللہ بڑی نظر عنایت رکھتا ہے

غزوہ احد پر قرآن کا تبصرہ

● صبر اور تقویٰ

● وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ. وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ. الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكُظُمِينَ الْعَظِيمِ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ. وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ دَكَرُوا أَنَّ اللَّهَ فَاسْتَعْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَن يَعْفُرْ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ.

- اور اللہ اور رسول کا حکم مان لو، توقع ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا۔ دوڑ کر چلو اس راہ پر جو تمہارے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف جاتی ہے جس کی وسعت زمین اور آسمانوں جیسی ہے، اور وہ ان خدا ترس لوگوں کے لیے مہیا کی گئی۔ جو ہر حال میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں خواہ بد حال ہوں یا خوش حال، جو غصے کو پی جاتے ہیں اور دوسروں کے قصور معاف کر دیتے ہیں ایسے نیک لوگ اللہ کو بہت پسند ہیں۔ اور جن کا حال یہ ہے کہ اگر کبھی کوئی فحش کام ان سے سرزد ہو جاتا ہے یا کسی گناہ کا ارتکاب کر کے وہ اپنے اوپر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو معاً اللہ انہیں یاد آ جاتا ہے اور اس سے وہ اپنے قصوروں کی معافی چاہتے ہیں کیونکہ اللہ کے سوا اور کون ہے جو گناہ معاف کر سکتا ہو اور وہ دیدہ و دانستہ اپنے کیے پر اصرار نہیں کرتے

غزوہ احد پر قرآن کا تبصرہ

● نبی خاین نہیں ہوتا

- وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ ۚ وَمَنْ يَغُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ. أَفَمَنْ أَتَّبَعَ رِضْوَانُ اللَّهِ كَمَنْ بَاءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللَّهِ وَمَاؤُهُ جَهَنَّمَ ۚ وَيُسَّ الْمَصِيرُ. هُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بِصِيرٍ بِمَا يَعْمَلُونَ.

- کسی نبی کا یہ کام نہیں ہوسکتا کہ وہ خیانت کر جائے اور جو کوئی خیانت کرے تو وہ اپنی خیانت سمیت قیامت کے روز حاضر ہو جائے گا، پھر ہر متنفس کو اس کی کمائی کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا اور کسی پر کچھ ظلم نہ ہوگا۔ بھلا یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ جو شخص ہمیشہ اللہ کی رضا پر چلنے والا ہو وہ اُس شخص کے سے کام کرے جو اللہ کے غضب میں گھر گیا ہو اور جس کا آخری ٹھکانا جہنم ہو جو بدترین ٹھکانا ہے؟ اللہ کے نزدیک دونوں قسم کے آدمیوں میں بدرجہا فرق ہے اور اللہ سب کے اعمال پر نظر رکھتا ہے

- آل عمران 161-163

غزوہ احد پر قرآن کا تبصرہ

● مصیبت تمہاری اپنی غلطیوں کا نتیجہ

● **أَوْلَمَّا أَصَبْتُمْ مَّصِيبَةً قَدْ أَصَبْتُمْ مِّثْلَهَا قُلْتُمْ أِنَّا هَذَا قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ**

- اور یہ تمہارا کیا حال ہے کہ جب تم پر مصیبت آ پڑی تو تم کہنے لگے یہ کہاں سے آئی؟ حالانکہ (جنگ بدر میں) اس سے دو گنی مصیبت تمہارے ہاتھوں (فریق مخالف پر) پڑ چکی ہے اے نبی! ان سے کہو، یہ مصیبت تمہاری اپنی لائی ہوئی ہے، اللہ ہر چیز پر قادر ہے

غزوهِ احد پر قرآن کا تبصرہ

مسلمانوں کو تسلی

وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزِنُوا وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

- دل شکستہ نہ ہو، غم نہ کرو، تم ہی غالب رہو گے اگر تم مومن ہو - آ

ل عمران 139

غزوہ احد پر قرآن کا تبصرہ

● کھرے کھوٹے کی تمیز

● وَلِيْمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ

- اور وہ اس آزمائش کے ذریعہ سے مومنوں کو الگ چھانٹ کر کافروں کی سرکوبی

کر دینا چاہتا تھا - آل عمران 141-141

غزوه احد پر قرآن کا تبصرہ

● امتحان اور آزمائش

● أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَيَعْلَمِ
الصَّابِرِينَ. وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ وَأَنْتُمْ
تَنْظُرُونَ

- کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یونہی جنت میں چلے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں کون وہ لوگ ہیں جو اس کی راہ میں جائیں لڑانے والے اور اس کی خاطر صبر کرنے والے ہیں۔ تم تو موت کی تمنائیں کر رہے تھے! مگر یہ اُس وقت کی بات تھی جب موت سامنے نہ آئی تھی، لو اب وہ تمہارے سامنے آگئی اور تم نے اُسے آنکھوں دیکھ لیا۔

آل عمران 142-143

غزوه احد پر قرآن کا تبصرہ

● غزوه احد پر مختصر لیکن جامع تبصرہ
● اِذْ تُصْعِدُونَ وَلَا تَلُونَ عَلَىٰ أَحَدٍ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِيٰ أُحْرَاكُمْ فَأَتَيْتَكُمُ
عَمَّا بَيْنَكُمْ لَكَيْلًا تَحْزِنُوا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ ۗ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا
تَعْمَلُونَ

- یاد کرو جب تم بھاگے چلے جا رہے تھے، کسی کی طرف پلٹ کر دیکھنے تک کا ہوش تمہیں نہ تھا، اور رسول تمہارے پیچھے تم کو پکار رہا تھا اُس وقت تمہاری اس روش کا بدلہ اللہ نے تمہیں یہ دیا کہ تم کو رنج پر رنج دیے تاکہ آئندہ کے لیے تمہیں یہ سبق ملے کہ جو کچھ تمہارے ہاتھ سے جائے یا جو مصیبت تم پر نازل ہو اس پر ملول نہ ہو اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔